بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ حضرت معاذ بن جبلؓ اور عبداللہ بن عمروؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 30/ اکتوبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت معاذ بن جبل کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت معاذ بہت فیاض تھے جس کی وجہ سے اکثر انہیں قرض بھی لینا پڑتا تھا آنحضرت ﷺ نے ان کی ساری جائیداد کو قرض خواہوں میں تقسیم کر دیا لیکن ابھی بھی قرض مکمل ادا نہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا کہ اے معاذ تم پر قرض بہت ہے اگر کوئی ہدیہ لائے تو اسے قبول کر لینا میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں۔ وہ تحفہ تم اپنے پہ خرچ کر سکتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ ممکن ہے کہ آئندہ سال تمہاری مجھ سے ملاقات نہ ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم میری مسجد اور میری قبر کے پاس سے گزرو۔ حضرت معاذ رسول اللہ ﷺ سے جدائی کی وجہ سے یہ سن کے زار و قطار رونے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنا رخ تبدیل کیا اور مدینہ کی طرف منہ مبارک کر کے فرمایا لوگوں میں سے میرے نزدیک وہ ہیں جو متقی ہیں چاہے وہ کوئی ہوں اور کہیں بھی ہوں۔ ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ کو اس موقع پر مظلوم کی آہ سے بچنے کی خاص طور پر نصیحت فرمائی کیونکہ اس کی آہ اور اللہ کے درمیان کوئی روک نہیں ہوتی۔

حضرت معاذ بن جبلؓ کو رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف قاضی بنا کر بھیجا آپ ان لوگوں کو قرآن اور دین سکھاتے تھے ان کے درمیان فیصلے کرتے تھے۔ یمن کے عاملین جو زکوۃ اکٹھی کرتے تھے وہ حضرت معاذؓ کے پاس بھجواتے تھے۔ حضرت معاذ نے یمن میں بیت المال کے پیسوں سے تجارت کی اور اس سے جو منافع ہوا اس سے اپنا قرض ادا کیا۔ آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے مال سے تجارت کی۔ حضرت معاذ یمن میں ہی مقیم رہے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔

حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا جب تمہیں کوئی معاملہ درپیش ہوگا تو تم کیسے فیصلہ کرو گے انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی کتاب سے فیصلہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ کی کتاب میں اس کا حکم نہ ملا انہوں نے عرض کیا پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ کے رسول کی سنت میں بھی اس کا حکم نہ ملا انہوں نے عرض کیا کہ میں پھر اجتہاد سے اپنی رائے قائم کروں گا اور میں اس میں کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ معاذ کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا پھر فرمایا کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اللہ کے رسول کے قاصد کو ایسی بات کی توفیق دی جو اللہ کے رسول کی خوشنودی کا باعث ہوئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ کو اہل یمن کی طرف حاکم بنا کر بھیجا اور اہل یمن کو تحریر فرمایا کہ یقینا میں نے تم پر اپنے لوگوں میں سے بہترین صاحب علم اور صاحب دین شخص کو حاکم بنایا ہے۔ حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دس باتوں کی وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا خواہ تم قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ۔ والدین کی نافرمانی نہ کرو خواہ وہ تمہیں گھر بار اور مال سے بے دخل کر دیں۔ فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑو کیونکہ جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑنے والا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری اور حفاظت سے باہر نکل جاتا ہے۔ شراب نہ پیو کیونکہ شراب ہر بیحیائی کی جڑ ہے۔ گناہ اور نافرمانی سے بچو کیونکہ گناہ کی وجہ سے خدا کی ناراضگی نازل ہوتی ہے۔ دشمن سے مڈھ بھیڑ کے وقت فرار اختیار نہ کرو۔ اگر لوگ طاعون جیسی وبا کا شکار ہو جائیں اور تم ان کے درمیان ہو تو اپنی جگہ پر ہی رہو۔ اپنے اہل وعیال پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرو ان کے حق ادا کرو اور ان کی تادیب وتربیت میں کوتاہی نہ کرو اور انہیں خدا کا خوف یاد دلاتے رہو یہ دس باتیں ہیں جو آپ نے ان کو فرمائیں۔

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا اے معاذ میں تمہیں مشفق بھائی کی نصیحت جیسی نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو مریض کی عیادت کرنے، بیواؤں اور ضعیفوں کی ضروریات پوری کرنے، ضرورتمندوں اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھنے اور لوگوں کو اپنی طرف سے انصاف فراہم کرنے اور حق بات کہنے اور اللہ کے معاملے میں کسی کی ملامت کرنیوالے کی ملامت تمہاری آڑے نہ آئے اس بات کی تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ 9 ہجری سے 11 ہجری تک یمن میں رہے۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اگر میری وفات کا وقت آ جائے اور ابوعبیدۃ بن جراح فوت ہو چکے ہوں تو معاذ بن

جبلؓ کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں گا اور اگر میرے رب عزّ وجل نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے اسے کیوں خلیفہ مقرر کیا تو میں کہوں گا کہ میں نے تیرے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ وہ قیامت کے دن علماء کے آگے آگے لائے جائیں گے۔ ابو ادریس خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ عزّ وجل نے یہ فرمایا ہے کہ میری خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں، میری خاطر ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے والوں، میری خاطر ایک دوسرے سے ملنے والوں اور میری خاطر ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لئے میری محبت لازم ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا: جب حضرت ابوعبیدۃ کی طاعون عمواس سے وفات ہوئی تو حضرت عمر نے حضرت معاذ کو شام پر عامل مقرر فرمایا۔ حضرت معاذ کی بھی اسی سال اسی طاعون سے وفات ہوئی۔ کثیر بن مرۃ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ نے اپنی بیماری میں ہمیں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک بات سنی تھی جسے میں نے تم سے چھپا کر رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

جب حضرت معاذ بن جبل کی وفات کا وقت قریب پہنچا تو آپ نے کہا کہ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے ڈرتا ہوں لیکن آج میں پُر امید ہوں میں دنیا اور لمبی زندگی سے اس لئے محبت نہیں کرتا کہ اس میں نہریں کھودوں یا اس میں درخت لگاؤں بلکہ اس لئے کہ دوپہر کی پیاس اور حالات کی تکالیف برداشت کروں اور ان علماء کے ساتھ بیٹھوں جہاں تیرا ذکر کیا جائے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت معاذ کی وفات کا وقت قریب آیا تو وہ رونے لگے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کیوں روتے ہیں آپ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہیں تو انہوں نے کہا کہ میں مرنے کے غم کی وجہ سے نہیں رو رہا اور نہ اس لئے کہ دنیا پیچھے چھوڑے جا رہا ہوں بلکہ میں تو صرف اس لئے رو رہا ہوں کہ دو گروہ ہوں گے یعنی جنّتی اور دوزخی اور میں نہیں جانتا کہ میں کس گروہ میں اٹھایا جاؤں گا۔ حضرت معاذ بن جبل نے 18 ہجری میں وفات پائی اور اڑتیس سال عمر بیان کی گئی ہے۔ 157 حدیثیں ان سے مروی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی جن کا ذکر ہے وہ عبداللہ بن عمرو ہیں حضرت عبداللہ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو سلمی سے تھا۔ آپ حضرت جابر بن عبداللہ کے والد تھے۔ آپ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ بارہ نقیبوں میں سے ایک تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو غزوہ احد میں مسلمانوں کی طرف سے سب سے پہلے شہید تھے۔

غزوہ احد کے موقع پر جب عبداللہ بن ابی بن سلول نے غداری کی تو حضرت عبداللہ بن عمرو نے ان لوگوں کو نصیحت کرنے کی کوشش کی تھی۔حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبداللہ بن عمرو اور ماموں غزوہ احد میں شہید ہوگئے تو میری والدہ دوسری روایت میں ہے کہ پھوپھی جو حضرت عمرو بن جموح کی اہلیہ تھیں ان دونوں کو اونٹنی پر رکھ کر مدینہ لارہی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان کرنیوالے نے اعلان کیا کہ اپنے مقتولوں کو ان کے لڑنے کی جگہ پر دفناؤ۔اس پر ان دونوں کو واپس لے جایا گیا اور ان کے لڑنے کی جگہ پر ہی دفنا دیا گیا۔

ایک روایت میں ہے کہ جب حضرت عبداللہ بن عمرو نے غزوہ احد کیلئے نکلنے کا ارادہ کیا تو اپنے بیٹے حضرت جابر کو بلایا اور ان سے کہا اے میرے بیٹے میں دیکھتا ہوں کہ میں اولین شہداء میں سے ہوں گا اور اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بعد تمہارے علاوہ کسی کو نہیں چھوڑ کے جارہا جو مجھے زیادہ عزیز ہو میرے ذمہ کچھ قرض ہے میرا وہ قرض میری طرف سے ادا کر دینا اور میں تمہیں تمہاری بہنوں کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔حضرت جابر بیان کرتے ہیں کہ اگلی صبح میرے والد صاحب سب سے پہلے شہید ہوئے۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء کو دفن کرنے کیلئے تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ ان کو ان کے زخموں سمیت ہی کفن دے دو کیونکہ میں ان پر گواہ ہوں اور کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں زخمی کیا جائے مگر وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اسکا خون بہہ رہا ہوگا اور اس کا رنگ زعفران کا ہوگا اور اسکی خوشبو کستوری کی ہوگی۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبداللہ بن عمرو اور عمرو بن جموح کو ایک ہی قبر میں دفن کرو کیونکہ ان کے درمیان اخلاص اور محبت تھی۔حضور انور نے فرمایا: باقی انشاء اللہ ان کا ذکر آئندہ بیان کروں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 30th - OCTOBER - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB